		کاشر کلیات احمد
ASL-288		Kashur Kulyati-Ahmad
		Ghazali Mir Abdullah Qadri Mantaqi Ahmadi:-
		— Sh Mohd Amin Mir Tajir-i-Kutub, Srinagar
		1381 H — 160 pages.
ASL-289		Qawaid-ul-Arabia
		Arabic grammar for 6th, 7th & 8th class (in Urdu)
		Text Book Advisory Board J&K State (1950)
		100 pages
ASL-290		Farsi ki doosri kitab (for 8th class)
		1953 — 72 pages
ASL-291	(1953)	Tamreen-ul Daroos — Maktab Talimat Islam Lakhnau (32 pages)

فارسی:-

فارسی کی دوسری کتاب

ساتویں جماعت کے لئے

قیمت فی جلد:- پانچ آنے چھ پائی

بار سوم -

۱۹۵۳ء

نام . . . . . . محمد اشرف Mohd. Ashraf.

جماعت . . . . IInd. Middle ہفتم

مدرسہ . . . . Govt. Middle School گورنمنٹ مڈل سکول نوہٹہ Nowhatta

فیس . . . .

عمر . . . .

وزن . . . .

گھر کا پتہ . Khalall Dooy. کلال دوری .

تاریخ . . . .

فہرست مضامین

حمد

ستایش - تعریف	خالق - پیدا کرنے والا -
دوام - ہمیشہ	آزار - دُکھ - تکلیف

خدای پاک را ستایش که رحمتش عام است و انعامش دوام - خالق ہمہ چیزہا اوست - و نیک و بد را روزی مے دہد - در ذات و صفاتِ خود کامل و بے عیب است - در زمین و آسمان حکمش ، عدل و انصاف جاری است - خود نیک است و نیکی را مے پسندد - برائے ہدایت ما پیغمبران را فرستاد - تا ما را تعلیم انصاف و نیکی بدہند - و از آزارِ مردمان منع بکنند - ما را باید کہ با مردمان بہ نیکی و انصاف بسر کنیم - و ہیچ کس را بیازاریم -

مشق

(الف) ان الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجئے :-

نیکی - انصاف - آزار - منع

(ب) فارسی میں جواب دیجئے :-

خالق ہمہ چیزہا کیست ؟ خدا پیغمبران را برائے چہ فرستاد ؟

ما را چہ باید کرد ؟

ہدایت نامہ برائے شاگرداں

ہرزہ - آوارہ ۔ یاوہ - بیہودہ ۔

صُبح زود برخیز - تا از ضروریات فارغ شدہ بوقت معیّن بمدرسہ حاضر شوی - چون بمدرسہ درآئی بادب بنشین - چون پیش اُستاد آئی اول سلام کن - پس بجائے خودت بنشین - پس وپیش چپ و راست نظر مکن - چون از مدرسہ رخصت شوی بخانہ برو - و در راہ مشغول بازی مشو - چون بخانہ بروی پدر و مادر و بزرگان خانہ را سلام کن - پس کتاب را بر سر طاقچہ گذاشتہ دست و روی را بشو و ہر چہ حاضرست بخور - ساعتی در باغ یا صحن خانہ گردشے بکن - صبح و شام سیر و گردش ضروری ہست - ہرزہ گردی مکن - با طفلان آوارہ گرد صحبت مگیر - پیش از شام بخانہ بیا - چون از طعام شب فارغ شوی - سبق خود باز بخواں - خواندن بہ شب نقش بر دل میشود - اگر شب ہمیں طور کنی - نزد یاران مکتب عزت یابی - بہ سخن ہائے بیہودہ زبان آلودہ مکن - مکتب جای خواندن ہست نہ جای یاوہ گفتن -

مشق

(الف) فارسی میں جواب دیجئے :- چون پیش اُستاد روی چہ باید کرد ؟ چون از مدرسہ رخصت شوی - چہ کنی ؟ چون بخانہ رسی چہ باید کرد ؟ برائے سیر و گردش کدام وقت مناسب ہست ؟ خواندن بہ شب چہ فائدہ دہد ؟ در مکتب چہ باید کرد ؟

(ب) شوی کون سا فعل اور کیا صیغہ ہے ؟ اسکی پوری گردان کیجئے -

لباس لباس

بقچہ ۔ گٹھڑی	تکانم (تکانیدن) میں جھاڑتا ہوں
تکمہ ۔ بٹن	توپ ۔ تھان

بقچہ را بیاور کہ امروز لباس تبدیل مے کنم۔ حالا غسل مے کنم۔ کلاہ سفید و قبائے زرد بیروں بیار۔ پیراہن را بگیر۔ زود باش بابا زود باش وقت مدرسہ رسیدہ است۔ جراب را از پایم بیروں آور۔ جراب نو در پایم بکن۔ جبۂ پشمینہ کہ از کشمیر آوردہ ام کجا است۔ چوغہ کابلی در بر نخواہم کرد۔ تکمہ اش ریختہ است۔ گلوبند ہم بدہ۔ آئینہ را بگیر کہ دستار بہ پیچم۔ شال کشمیر را بگذار۔ موسم زمستاں کہ نیست آن شیروانی را بہ شمال بپیچیدہ نگہدار۔ کہ میگیرم۔ زیر جامہ بسیار بلند است۔ این پوشین را بگیر گردش پاک کن بسیار گرد نشستہ است برایں مے تکانم۔ حالا صاف مے شود۔ قمیص ریشمی پارہ شدہ است۔ یک توپ ابریشم از بازار بیاور بدنا قمیص ہائے نو برائے خود بسازم۔ گفتم ہم کہنہ شدہ است کفش دوز را بگو یک کفش خوب برائے من بیارد۔ این کفش بہ پایم درست آید۔

مشق

(ا) فارسی میں ترجمہ کیجئے:۔ میں لباس تبدیل کرتا ہوں۔ ہم غسل کر چکے ہیں۔ سفید پگڑی کہاں ہے؟ تمہارا چوغہ پرانا ہو گیا ہے۔ یہ پائجامہ تنگ ہے زید کی جوتی پھٹ گئی ہے۔ یہ جوتا میرے پاؤں میں ٹھیک ہے۔

(ب) ان الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے:۔ نو ۔ کہنہ ۔ حالا ۔ امروز

مکالمہ

ملکُ التجار - بڑا سوداگر ٭ | بادیہ - جنگل ٭

(پادشاہے ظالم راہ گم کردہ با شخصے) پادشاہ این ملک چگونہ است ظالم یا عادل؟

(شخص) بسیار ظالم است۔

(پادشاہ) مرا مے شناسی؟

(شخص) نے۔

(پادشاہ) منم پادشاہ این ملک۔

(شخص) مرا مے دانی؟

(پادشاہ) نے۔

(شخص) پسر ملکُ التجار سلطنتم۔ کہ ہر ماہ سہ روز دیوانہ مے شوم۔

(پادشاہ) از بہر رہائی خود حیلہ خوب تراشیدی۔ اکنون راہ شہر بنما۔

(شخص) ہر سو کہ مے روی بہ شہر مے رسی۔

(پادشاہ) این چگونہ باشد؟

(شخص) چون دانستی کہ من دیوانہ ام۔ باز از من چہ مے پرسی۔

(پادشاہ) چرا گفتی کہ از ہر سو بہ شہر خواہی رسید۔

(شخص) بلاشبہ۔ ہر سو کہ روی بہ شہر خواہی رسید۔ اگر خود بہ شہر رفتی ازان چہ بہتر۔ و اگر بہ بادیہ رفتی و مُردی نعشت را بہ شہر خواہند بُرد۔

مشق

(ا) اس مکالمے کو فارسی میں کہانی کی صورت میں لکھیے۔

(ب) بادیہ اور شہر میں (ب) کے کیا معنی ہیں؟

پند

نکتہ - پتے کی بات	کسوت - لباس
اندیشہ - فکر - ڈر	ساکت - خاموش
فاش - کھلے طور پر	جُود - سخاوت - جوانمردی
محترم - عزت والا	

حاصل آید چار چیز از چار چیز — یاد گیر این نکتہ از من اے عزیز
خامشی را ہر کہ سازد پیشہ — گردد ایمن بنود شش اندیشہ
ہر کہ او شد ساکت و خاموش گرد — از سلامت کسوتے بر دوش کرد
گر سلامت بایدت خاموش باش — گشت ایمن ہر کہ نیکی کرد فاش
گر ہمی خواہی کہ باشی در امان — رو نکوئی کن تو با خلق جہان
ہر کرا عادت بود جود و کرم — در میان خلق گردد محترم
ہر کہ کارے نیک یا بدے کند — این ہمہ را دان کہ با خود میکند

مشق

(الف) فارسی میں جواب دیجیئے:-

خامشی چہ فائدہ دہد؟ سلامت در چیست؟ ہر کہ کارِ بدے کند با کہ مے کند؟

(ب) چوتھے شعر کو نثر میں لکھیے۔ اس میں کون کون سے اسم - فعل استعمال ہوئے ہیں؟

لطیفہ

ملکُ الموت - موت کا فرشتہ ٭	کرّ - بہرہ ٭
مرگ - موت ٭	کرب - تکلیف ٭

کرّے بہ بیمار پُرسی مریضے رفت - در راہ با خود مے گفت کہ چوں نزد مریض بروم - گویم حال تو چیست؟ خواہد گفت کہ شکر خدا است - دیگر پرسم غذا چہ مے خوری؟ خواہد گفت آش جو - چوں دیگر پرسم کہ طبیب تو کیست؟ خواہد گفت فلاں - چوں پیش مریض آمد و نزدش نشست اتفاقاً مریض در حالت کرب بود و ناخوشی بسیار داشت - کرّ پیش او رفت و گفت حال تو چیست؟ گفت بحالِ مرگ افتادہ ام و مے میرم کر گفت الحمد للہ - دیگر گفت کہ غذا چہ مے خوری؟ گفت زہر - گفت نوشِ جانت باد - دیگر پرسید کہ طبیب تو کیست؟ گفت ملکُ الموت - گفت قدمش مبارک باد -

مشق

(الف) اوپر کی حکایت کو مکالمہ کی صورت میں لکھئے -

(ب) فارسی میں جواب دیجئے :-

کرّ کجا رفت؟ و بیمار را در چگونہ حالت دید؟ کرّ چہ خطا کرد؟

(ج) کہ اور چہ کیسے حروف ہیں اور ان کے استعمال میں کیا فرق ہے؟

حکایت

اوائل - شروع	مقبول - پسندیدہ
آہو برہ - ہرن کا بچہ	منشور - حکم

در اوائل حال امیر سبکتگین از یک اسپ بیش نداشت۔ ہمہ روز بصحرا می رفت و شکار میکرد۔ روزے مادہ آہو را دید کہ با بچۂ خود بہ چرا مشغول است۔ اسپ برانگیخت و آہو برہ را گرفت و دست و پایش را بستہ با خود برداشت و روبہ شہر نہاد۔ چوں قدرے راہ رفت و باز پس گردید دید کہ مادہ آہو دنبالش می آید۔ امیر شفقت کردہ آہو برہ را رہا کرد۔ و مادہ آہو از رہائی بچۂ خود خوش شدہ رو بصحرا نہاد۔ و چندانکہ می رفت و باز پس کردہ بہ امیر می نگریست۔ گویند در شب بخواب دید کہ بزرگے باو می گفت اے سبکتگین! مرحمتے کہ در حق جانورے کردی بہ درگاہ خدا مقبول شدہ است و منشور سلطنت بہ نام تو نوشتہ شد۔ باید کہ با خلق خدا ہمیں طریقہ اختیار کنی۔

مشق

(الف) اوپر کی حکایت میں سے افعال کو علیحدہ لکھئے اور ان کو اپنے فارسی فقروں میں استعمال کیجیے

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجیے۔ وہ ایک غریب آدمی تھا۔ اس کے پاس ایک گائے تھی۔ اس نے دیکھا کہ کتا اس کے پیچھے آتا ہے۔ عورت اپنے بچے کے ساتھ جاتی تھی۔ بچے نے ماں کی طرف مڑ کر دیکھا۔ ماں نے بچے کو اٹھا لیا مجرم رہا ہو گیا۔ وہ خوش ہو کر گھر کو چل دیا۔

حکایت

آشیانہ - گھونسلہ ٭ ہمدم - دوست
غربت - مسافرت ٭ تسکین - تسلی - آرام

دو کبوتر ہم آشیانہ بودند۔ یکے را بازندہ نام بود و دیگرے را نوازندہ - بازندہ ارادۂ سفر کرد و رفیق را گفت میخواہم کہ در اطراف جہان باہم بگردیم کہ در سفر عجائب بسیار ہست و تجربہ ہائے بے شمار - نوازندہ گفت اے یار تو زحمت سفر نہ کشیدۂ و مشقت غربت نہ دیدۂ - بازندہ گفت اگرچہ در سفر رنجہا است لیکن فوائد ہم است بہ تماشائے عجائب آنہا مشقت محسوس نمے شود نوازندہ گفت تماشائے عالم با یاران ہمدم خوش مے نماید - ہر کہ از دیدار دوستان محروم ماند بہ تماشا چہ تسکین یابد - بازندہ گفت اے یار! سخن فراق مگو کہ یار غمگسار در عالم کم نیست - اگر یارے جدا شود ہمدمے دیگر بہم رسد - نوازندہ گفت اے یار عزیز! این زمان کہ دل از صحبت یاران دیرینہ توانی کند و یاد دوستان تازہ مے توانی ساخت سخن من در تو چہ اثر خواہد کرد - ہر چہ مے خواہی بکن - بازندہ گفت بہ امان خدا خوش باش مے روم اگر خدا خواہد بعد از سفر از دیدارت خوش خواہم شد - نوازندہ گفت بہ رضائے تو راضی ہستم برو - بیت

بہ سفر رفتنت مبارک باد بسلامت روی و باز آئی

مشق

(الف) سفر کی تکلیفوں اور اس کے فائدوں پر فارسی میں چند فقرے لکھیے
(ب) اوپر کی حکایت کے اسمائے ضمیر علیحدہ علیحدہ لکھیے -

اندرزها

بیم - خوف ÷	پیکار - لڑائی ÷	آز - حرص و لالچ

دانایان گفته اند - کار ناکرده کرده مشمار - آنچه ننهادهٔ برمدار - پردهٔ کس مدر تا پردهٔ تو ندرند - پسِ کس مخند تا پسِ تو نخندند - به خواهش خویش کار مکن تا پشیمانی نبری - بے آرزو باش تا بی بیم باشی بگفتهٔ خود کار کن تا بگفتهٔ تو کار کنند - جاهل را دوست مگیر تا ذلیل نشوی دشمن را حقیر مشمار تا در امن باشی - آز از دل بیرون کن تا در شمار آزادگان باشی - زیردستان را نیکو دار تا دادگرت خوانند - راست گو باش تا از بدگوئی مردمان دور باشی - سخن بر خواهش مردمان ران تا در دل جای داشته باشی - با دانایان پیکار مکن تا رنج بیهوده نبری - از مردمان نیکی دریغ مدار تا جوانمردترین مردمان باشی -

مشق

(الف) فارسی میں جواب لکھئے :-

چرا پسِ کسے نباید خندید؟ در دلِ آزادگان آز باید یا نه؟ دادگر که باشد؟ از بدگوئی مردمان کدام کس دور باشد؟ چگونه در دل عزیز توان شد؟ موجب رنج بیهوده چیست؟ بهترین مردمان چه مے کنند؟

(ب) اوپر کے جملوں میں اسمائے مشتقہ علیحدہ علیحدہ لکھئے -

تعظیمِ مہمان

ای برادر میہماں را نیک دار ‏— ہست مہماں از عطائے کردگار

میہماں روزی بخود مے آورد ‏— پس گناہِ میزباں را مے برد

ای برادر دار مہمان را عزیز ‏— تا بیابی عزت اند جہاں تو نیز

بندہ کو خدمتِ مہماں کند ‏— خویش را شایستہ رحماں کند

از تکلّف دور باش ای میزباں ‏— تا گرامی بنودت از میہماں

گر بر آری حاجت محتاج را ‏— بر سر اقبال یابی تاج را

تا نخواندت بخوانِ کس مرو ‏— در پئے مردار چوں کرگس مرو

گر کنی چیزے تو آں از خود بہ بیں

ہر چہ بینی نیک بیں و بد مبیں

مشق

الف۔ اوپر کی نظم کے مضمون کو نثر میں لکھیے۔

ب۔ بنودت اور نخواندت میں دت کے کیا معنی ہیں؟

حکایت

صلہ۔ انعام ٭ عقد۔ نکاح ٭ سامانِ عروسی۔ جہیز ٭
طیور۔ (واحد طائر) پرندے ٭ قریہ۔ گاؤں ٭ غارت۔ لوٹ ٭

گویند پادشاہے را وزیرِ دانشمند بود۔ روزے وزیر بہ پادشاہ عرض رسانید کہ مرا بزرگے در صلۂ خدمتگزاری زبانِ طیور تعلیم فرمودہ است۔ روزِ دیگر چوں پادشاہ بہ ہمراہی وزیر از شکارگاہ باز مے آمد۔ دو بوم را دید کہ بر درختے نشستہ آواز بلند مے کردند۔ پادشاہ بہ وزیر گفت حالا بگو کہ ایں بوماں چہ حرف مے زنند۔ وزیر گفت معاف دارید۔ ایں الفاظ خلافِ شانِ حضرت پادشاہ است۔ چگونہ بر زبان آرم۔ گفت باکے نیست بگو۔ بعرض رسانید ایں ہر دو بوم پسر و دخترِ خویش را بہ عقد مے دہند۔ ولیکن پدرِ پسر مے گوید کہ پسرم دخترِ شمارا مے گیرد تا آنکہ شما بست و پنج قریۂ تباہ در سامانِ عروسی بدہید۔ پدرِ دختر مے گوید ایں کار دشوار نیست۔ چندے توقف کن پادشاہ ما سلامت است و قتل و غارت جاری۔ اگر بست و پنجہزار قریۂ تباہ مے طلبی مے دہیم۔

مشق

(الف) دانشمند کونسا صیغہ ہے؟ چند ایسے الفاظ بتائیے جن کے آخر میں مند ہو۔
(ب) فارسی میں جواب لکھیے۔ وزیر بہ پادشاہ چہ گفت؟ وزیر را زبانِ طیور کہ آموختہ بود؟ وزیر زبانِ طیور مے دانست یا نہ؟ پادشاہ در شکارگاہ چہ دید؟ واز وزیر چہ پرسید؟ بومے کہ پدرِ پسر بود بہ بومِ دیگر چہ گفت؟ آں بومِ دیگر چہ جواب داد؟

حکایت

صالح - نیک آدمی ÷ ناسزا - نالایق ÷ پنجہ کردن - زور آزمائی کردن -
انتقام - بدلہ ÷ بختیار - خوش نصیب ÷ سیمیں - چاندی کا خوبصورت اور نازک
روزگار - زمانہ ÷ ستیز - لڑائی ÷ ساعد - بازو

مردم آزارے را حکایت کنند کہ سنگے بسر صالحے زد - درویش را مجال انتقام نہ بود - سنگ را با خود ہمے داشت - تا وقتیکہ ملک را بر آں لشکری خشم آمد - در چاہ زندانش کرد - درویش بیامد و سنگ بر سرش کوفت گفت تو کیستی و این سنگ بر سرمن چرا زدی - گفت من فلانم و این سنگ ہماں ست کہ فلاں تاریخ بر سر من زدہ بودی - گفت چندیں روزگار کجا بودی - گفت از جاہت اندیشہ میکردم - اکنوں کہ در چاہت دیدم فرصت را غنیمت شمردم کہ زیرکاں گفتہ اند

ناسزائے را چو بینی بختیار — عاقلاں تسلیم کردند اختیار
چوں نداری ناخن درندہ تیز — با بداں آں بہ کہ کم گیری ستیز
ہر کہ با پولاد بازو پنجہ کرد — ساعد سیمین خود را رنجہ کرد
باش تا دستش ببندد روزگار — پس بکام دوستاں مغزش برآر

مشق

(الف) مردم آزار - درندہ - پولاد - بازو کیسے اسم ہیں؟

(ب) فارسی میں جواب لکھئے :- مردم آزار چہ کرد؟ درویش سنگ را چہ کرد؟ لشکری را چہ پیش آمد؟ چوں لشکری در چاہ افتاد - درویش چہ کرد؟ لشکری چہ گفت؟ درویش چہ جواب داد؟ اگر مجال انتقام از ظالمے نہ باشد چہ باید کرد؟ چوں ناسزائے را بختیار بینی چہ باید کرد؟

پُست خانہ

پُست خانہ - ڈاک خانہ ؛	نمبر - ٹکٹ ؛	اِدارہ - دفتر محکمہ ؛
برزن - کوچہ ؛	پاکت - خط ؛	چاپار - ڈاک ؛

(آقا از خادم مے پرسد) پُست بکدام وقت خارج مے شود؟

(خادم) سہ مرتبہ در روز خارج مے شود - صبح - نیم روز - شام

(آقا) درحالیکہ چار ساعت است امانت گیرند یا خیر؟

(خادم) وقت پُست از دو ساعت تا چہار ساعت ہنوز کہ وقت شدہ قبول کنند

(آقا) فردا کہ رئیس پُست با ادارہ رسید - امانت گرفتہ بہ ایشاں بسپار - حالا ایں سہ پاکت را ببر و حوالہ پُست کن - پول ہم ببر بہر یکے نمبر یک آنہ بزن

(خادم) نمبر از کجا گیرم - در پُست خانہ کسے نباشد -

(آقا) از غلام پُست کہ در ایں برزن مے باشد بگیر او ہمواره پیش خود نمبر ہا مے دارد - و دیگر فردا کہ بہ پُست خانہ روی - چاپار ہم بیاری -

(خادم) خیلے خوب -

(آقا) رئیس پُست خانہ چہ ماہانہ مے گیرد؟

(خادم) چہ عرض کنم نہ دانم

مشق

(الف) فارسی میں جواب لکھئے: نمبر از کجا مے گیرند؟ وقت پُست خانہ از کدام ساعت بہ کدام ساعت مے باشد؟ پاکت اگر بے نمبر حوالہ پُست کنند چہ باشد؟ غلام پُست چہ کار کنند؟ رئیس پُست خانہ چہ ماہانہ مے گیرد؟

(ب) ان الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے: ادارہ - پول - برزن - فردا

حکایت

آب گیر - تالاب	تامّل - سوچ	محنت - تکلیف
استوار - مضبوط	زیاں - نقصاں	اصلا - ہرگز

در آب گیرے دو بط و سنگ پشتے خانہ داشتند - ناگاہ آبش کم شد بط ہا پیش سنگ پشت آمدہ گفتند اجازت فرما کہ ازیں جا بجائے دیگرے رویم سنگ پشت گفت چرا از من جدائی اختیار مے کنید. گفتند ما نیز نمے خواہیم کہ از تو جدا شویم بکدام جہت بے آبی را چارہ نیست - سنگ پشت گفت اے یاراں مے دانید کہ زیان بے آبی مرا بیشتر است، حق دوستی نگاہ داشتہ مرا با خود ببرید - بط ہا گفتند اے یار بیگماں رفتن ما بروئے زمین دشوار و پریدن تو در ہوا محال - پس ہمراہی چگونہ صورت بندد - سنگ پشت گفت چارۂ این کار بیندیشید - بط ہا بعد از تامّل گفتند - اگر عہدے کنی کہ آنچہ ما بگوئیم بداں کار کنی - ترا با خود مے بریم - سنگ پشت گفت بسر و چشم فرمانبردارم - بط ہا چوبے از دشت آوردند و بہ سنگ پشت گفتند میانۂ این چوب بدنداں استوار گیر و اصلا سخن مگو - سنگ پشت ہمچنیں کرد - بط ہا اطراف چوب بمنقار بر داشتہ مے پریدند - تا بالائے شہرے رسیدند مردم شہر تعجب کناں فریاد بر آوردند بنگرید کہ بط ہا سنگ پشت را مے برند - سنگ پشت ساعتے خاموش بود آخر از نادانی دہاں کشاد و گفت کور شود آنکہ نہ بیند اما لب کشادن ہماں بود و بر زمین افتادن ہماں۔

مشق

(الف) کچھوے اور بطخوں مرغابیوں کے درمیان جو باتیں ہوئی ہیں۔ ان کو مکالمے کی صورت میں لکھئے

(ب) آمد گفتند کونسا فعل ہے؟ اسکی پوری گردان کیجئے۔

فضیلتِ علم

قطع ارض۔ سفر کرنا	دار القرار۔ ہمیشہ رہنے کا گھر۔ جنّت

بنی آدم از علم یابد کمال
نہ از حشمت و جاہ و مال و منال
چو شمع از پئے علم باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خردمند باشد طلبگار علم
کہ گرم است پیوستہ بازار علم
کسے را کہ شد در ازل بخت یار
طلب کردن علم کرد اختیار
طلب کردنِ علم شد بر تو فرض
دگر واجب است از پیش قطع ارض
برو دامنِ علم گیر استوار
کہ علمت رساند بدار القرار
میاموز جز علم گر عاقلی
کہ بے علم بودن بود غافلی

مشق

(الف) فارسی میں جواب دیجیے:۔ بنی آدم از چہ کمال یابد؟ خدا را کہ شناسد؟ برائے شناختن خدا چہ چیز لازم است؟ طلبگارِ علم کدام کس باشد؟ کسے کہ در ازل بختیار شد چہ کند؟ دارالقرار از چہ حاصل میشود؟ (ب) پہلے چار شعروں کو نثر میں لکھیے۔

لطیفہ

پاک خورد - سب کا سب چٹ کر گیا	استخوان - ہڈی
کور نمک - نمک حرام	کلّہ - سری

شخصے غلام را وستاد تا نان و کلّہ از بازار آرد - غلام کلہ گرفت اما گوشت از آن پاک خورد - واستخوان برہنہ را بہ نان پیچیدہ پیش خواجہ خود برد - خواجہ چون بکشاد - استخوان خالی یافت بہ غلام گفت اے کور نمک! عجب کلّہ آوردی کہ چشم ندارد - گفت گوسفند کور بود - گفت گوشش کجا است - گفت کر بود - گفت زبان کجا ست - گفت گنگ بود - گفت مغزش کجا رفت - گفت معلم گوسفندان بود - مغز بر کودکان خالی کرد -

مشق

(الف) فارسی میں ترجمہ کرو :-

بازار سے ایک روٹی اور ایک سری لاؤ - غلام کہاں گیا؟ وہ لڑکا بہرہ تھا - ہماری جماعت کا اُستاد ہے - لڑکوں نے کمرہ خالی کر دیا ہے - ایک اندھا بازار میں کھڑا تھا - میں صندوق کھولتا تھا - زید کے پاس کتابیں نہیں ہیں -

(ب) فرستادن - گرفتن سے ماضی بعید معروف بنا کر گردانیں کیجیے -

حکایت

بیشہ - جنگل	سعی - کوشش
غریدن - دہاڑنا	درگذر - معافی

شیرے در بیشہ خفتہ بود موشے از سوراخ بیروں آمد و برگردن شیر پا نہادہ بگذشت۔ شیر بیدار شدہ موش را در چنگ گرفت۔ موش زاری کردہ رہائی خواست و گفت روزے عوض ایں درگذر تو خواہم داد۔ شیر بخندید و موش را رہا کرد۔ چندے نگذشتہ بود کہ ہماں شیر در دامے گرفتار آمد۔ چندانکہ سعی کرد از دام بیروں نتوانست آمد۔ بے قراری و غریدن آغاز نہاد۔ موش آواز غریدن شیر شنیدہ از سوراخ خود بیروں آمد و شیر را بستہ دام دید۔ با دندان تیز خود دام را برید و شیر را رہا نمود۔ شیر شکر او بجا آورد۔ موش گفت اے امیر ایں ہمہ بدلۂ احسان تست۔ ہر کہ نیکی کند بجز نیکی نہ بیند۔

مشق

فارسی میں جواب دیجئے:۔

(الف) شیر کجا بود و چہ کرد؟ شیر موش را چرا گرفت؟ موش چہ گفت؟ شیر موش را رہا کرد یا نہ؟ موش با شیر چہ نیکی کرد؟ موش در جواب چہ گفت؟ شما ازیں حکایت چہ سبق گیرید؟

(ب) اس حکایت میں مرکب اضافی اور مرکب توصیفی علیحدہ علیحدہ لکھیے۔

حکایت

درازگوش - خرگوش	سبک روی - تیز رفتاری
رود - نہر	سنگ پشت - کچھوا

درازگوشے بہ کنارِ رودے ایستادہ بود۔ سنگ پشتے از آب بیروں آمد۔ درازگوش از سست رفتاری او خندید و طعنہ زد۔ سنگ پشت گفت۔ چرا بر سبک روی خودے نازی؟ اگر خواہی شرط کنیم و بینیم کہ از ما و شما کدام یک بہ جائے مقررہ زودتر رسد۔ خرگوش راضی گشت۔ کنارِ باغے حدِ رفتار معیّن شد۔ ہر دو رواں شدند خرگوش بہ کمالِ تندی نیمہ راہ پیمود۔ و چوں دید کہ سنگ پشت ہنوز بسیار دور است از غرورے کہ داشت در راہ خوابید۔ سنگ پشت رفتارِ سست را جاری داشت و در ہیچ جا توقف نہ کرد تا آنکہ خود را بکنارِ باغ رسانید۔ درازگوش چوں بیدار شد دید کہ سنگ پشت پیش از و بہ منزل رسیدہ است و شرط را بردہ۔

مشق

(الف) فارسی میں ترجمہ کیجئے:-

میں نے ایک کچھوا دیکھا۔ وہ بہت آہستہ چلتا تھا۔ خرگوش تیز رفتار جانور ہے۔ اس کو اپنی لیاقت پر ناز ہے۔ اس نے ایک گھنٹے میں تمام راستہ طے کر لیا۔ وہ منزل پر پہنچ گیا۔ وہ جنگل کے کنارے سو گیا۔ اس نے مجھ سے شرط باندھی۔ وہ صبح کے وقت جاگا۔

(ب) اوپر کی حکایت کے فعل ماضی کے صیغے علیحدہ علیحدہ لکھئے۔

لطیفہ

آرد - آٹا	پہن انداخت - کھول کر بچھائی
کمین - گھات	آہک - چونا

شب دُزدے بخانۂ فلاں شخصے رفت - ہیچ نیافت بجز انبارے سفید در گوشۂ یافت - دانست کہ آرد است - دستار خود در صحن پہن انداخت - و درون رفت تا آرد بیروں آرد - صاحب خانہ بیدار بود دستار را در ربودہ در کمین نشست - دزد کہ انبار را دست گرد کردہ آہک بود - بیروں شتافت دید کہ دستار ہم نماند و سر برہنہ پا بر داشت تا جاں سلامت برد - صاحب خانہ فریاد بر کشید کہ دزد است بگیرید - دزد دل سوختہ برگشت و گفت خانہ آباد - برائے خدا خود انصاف بدہ کہ دزد کیست تو ئی یا من -

مشق

(الف) فارسی میں جواب دیجیے :-

شب دُزد کجا رفت ؟ دراں جا چہ دید ؟ چرا دستار خود پہن انداخت ؟ صاحب خانہ چہ کرد ؟ چوں دُزد در صحن آمد چہ دید ؟ دستار دُزد کدام کس بُرد ؟ دزد بہ صاحب خانہ چہ گفت ؟

(ب) نیافت اور نافت سے ماضی مطلق مجہول بنا کر گردانیں کیجیے -

حکایت

تناول کردن - کھانا	فراست - عقل	سفره - دستر خوان - کھانا
کف دست - ہتھیلی	دغل - کھوٹا	قضا کردن - ادا کرنا

زاہدے مہمانِ پادشاہے بود - چوں بطعام بنشستند کمتر ازاں خورد کہ حاجت او بود - وچوں بنماز برخاستند بیشتر ازاں کرد کہ عادت او بود تا ظنِ نیک در حق او زیادت کنند ۔ بیت

ترسم نرسی بکعبہ اے اعرابی — کیں رہ کہ تو میروی بترکستان است

چوں بخانہ باز آمد سفره خواست تا تناول کند - پسرے داشت صاحب فراست گفت اے پدر بدعوتِ سلطان بودی چرا طعام نخوردی گفت در نظر ایشاں چیزے نخوردم کہ بکار آید - گفت نماز را ہم قضا کن کہ چیزے نکردی کہ بکار آید - قطعہ

اے ہنر ہا نہادہ بر کفِ دست — عیب ہا را نہفتہ زیرِ بغل

تا چہ خواہی خریدن اے مغرور — روزِ درماندگی بسیمِ دغل

مشق

(الف) فارسی میں ترجمہ کیجئے:- وہ میرا مہمان تھا ۔ ہم کھانے پر بیٹھے ۔ اُس نے بہت کم کھایا ۔ زید نے نماز ادا کی ۔ حلیم عقلمند آدمی ہے ۔ ہم سب دعا کے لئے کھڑے ہو گئے ۔ میں اُسے نیک خیال کرتا ہوں ۔ یہ چاندی کا سِکہ ہے ۔ تم کیا خریدو گے ؟ میری ہتھیلی پر کیا ہے ؟

(ب) کم تر اور بیشتر سے تفضیل نفسی اور تفضیل کل بناؤ ۔

نصائح

استماع - سُننا	شوم - بُرا - منحوس
نفس را بد خو میاموز اے پسر	خواب کم کن اوّلِ روز اے پسر
استماع علم کن ز اہلِ علوم	دست را بر رخ زدن شوم ست شوم
روز گر بینی تو روے خود رواست	شب در آئینہ نظر کردن خطا ست
مو لبنے باید کہ نزدیکست بود	خانہ گر تنہا و تاریکست بود
در میان شاں نیائی زینہار	چار پایاں را چو بینی در قطار
روز و شب مے باش دائم در دعا	تا فزاید قدر و جاہت را خدا
رو نکوئی کن نکوئی در جہاں	تا شود عمرت زیادہ در جہاں
گر ہمے خواہی تو نعمت از خدا	ریزۂ ناں را میفگن زیر پاے
نعمتِ حق بر تو مے گردد حرام	گر نخواہی شکِ نعمت را مدام

مشق

(الف) اوپر کی نظم کے پہلے چار شعروں کو نثر میں لکھیے۔

(ب) فارسی میں جواب دیجئے:-

در کدام وقت خواب نباید کرد؟ دست بر رخ زدن چگونہ باشد؟
شب در آئینہ نظر باید کرد یا نہ؟ اگر خانہ تنہا و تاریک باشد چہ باید کرد؟
اگر چارپایاں را در قطار بینی چہ باید کرد؟ برائے زیادتی عمر چہ باید کرد؟

رقعہ

ضبط کردن - یاد کرنا -	خارطہ - نقشہ - اٹلس	چاپ زدن - چھاپنا

فرزند عزیز! عمرت دراز باد

نامہ ات رسید - چوں تعلیم جماعت شروع شود ہر چہ بخوانی ذہن نشین خود بکنی - سبق ہر روز ضبط کن - کار ہر روز بفردا مفگن - ہر چہ اُستاد بفرماید بعمل آر - بہ ہیچ کارے غفلت مکن - اطلس نو کہ امسال چاپ زدہ اند از دو نسخے بدستم آمدہ فردا بدست کسے فرستادہ خواہد شد چوں جغرافیہ بخوانی مقامات مشہورہ یا اطلس دیدہ یاد کُن - اگر خارطہ پیش نظر باشد مضامین تاریخی نیز بخوبی حفظ مے شود - در حساب مشق بے حساب در کار ہست - امید کہ ازیں غافل نخواہی شد در ہمیں سہ مضمون کمزور ہستی - اگر تا یک سال محنت بکنی امید کہ بہ ہمہ مضامین تعلیمی بخوبی کامیاب خواہی شد -

مشق

(الف) اپنے باپ کو اس رقعے کا جواب فارسی میں اس طرح لکھیے کہ ان کو یقین آجائے کہ آپ اُن کی ہدایات پر عمل کریں گے -

(ب) چوں اور اگر کیسے حروف ہیں - ان کو فارسی فقروں میں استعمال کیجیے -

حکایت

نام - رنگ	بندگی - غلامی

میوه فروشے سبدے پُر از سیب بر سر داشته در بازار میرفت در راه چند دانهٔ سیب بر زمین افتاد - میوه فروش میرفت و از آں خبرے نداشت - طفل نادارے پس او بود - چوں دید که مالک از افتادن سیب بے خبر است سیب از زمین برچیده صدا کرد که اے مرد! سیب ہا را بگیر - میوه فروش چوں برگشت از امانت داری او آگاه شد - او را انعام داد و سیب ہا ہم بدو بخشید - طفل دیگر ہمراه میرفت به طفل نادار گفت - سیب ہا را چرا پیش خودت نداشتی اگر تو نمے خواستی به من مے دادی - پسر نادار گفت حالا از من بگیر - اگر سیب ہا را به شما دادمے دُزد شدمے - اگر چه نادار ہستم - لاکن نمے خواہم که نام نیک خود را به دُزدی شُہره سازم و در دنیا و آخرت رسوا شوم -

مشق

(الف) فارسی میں جواب دیجئے :- میوه فروش بر سر چه داشت ؟ میوه فروش از افتادن سیب ہا خبر داشت یا نه ؟ طفل نادار چه کرد ؟ چوں میوه فروش از امانت داری طفل آگاه شد چه کرد ؟ طفل دیگر به طفل امانت دار در جواب چه گفت ؟

(ب) میوه فروش اور امانت دار کیسے اسم ہیں ؟

پند و موعظت

جفا - ظلم تعجیل - جلدی	مزاح - مذاق خشم - غصّہ	اُنس - محبّت کریم - بخشش کرنیوالا

(۱) با دوستاں جفا کردن چناں است کہ با دشمناں وفا کردن۔
(۲) خدا کریم است شما ہم باید کہ کرم کنید تا مردم با شما اُنس گیرند۔
(۳) بر چیز کساں دل منہ۔
(۴) باید ہرگز از خود مزاح مکن۔
(۵) مردہ را بہ بدی یاد مکن۔
(۶) در کارہا تعجیل مکن۔
(۷) در حق بزرگان گمان بد مبر۔
(۸) پیش مہماں با کسے خشم مکن۔
(۹) دو چیز ست کہ فراموش نباید کرد یکے خدا دوم مرگ۔
(۱۰) دو چیز است کہ فراموش باید کرد یکے نیکی کہ تو با کسے کنی۔ دوم بدی کہ کسے با تو کند۔

مشق

(الف) نمبر ۳ میں کیسے فعل ہیں؟
(ب) فارسی میں جواب دیجیے۔ با دوستاں جفا کردن چگونہ است؟ ما را چرا کرم باید کرد؟ پیش مہماں چرا با کسے خشم نباید کرد؟ کدام دو چیز را فراموش باید کرد؟ کدام دو چیز را یاد باید داشت۔

حکایت

فام ۔ رنگ ٭	بندگی ۔ غلامی ٭
آثار ۔ دو احد اثر ، نشانات	حکمت ۔ دانائی ٭

لقمان حکیم سیاہ فام بود کسے اورا بہ بندگی گرفت بدنے خدمت او کرد مرد از وے آثار علم و حکمت مشاہدہ کرد۔ روزے برسم امتحان باو گفت گوسفندے بکش و بہترین اعضائے آں برائے من بیار۔ پس لقمان گوسفند را کُشت و دل و زبانش پیش خواجہ آورد۔ خواجہ روزِ دیگر گفت گوسفندے دیگر بکش و بدترین اعضایش پیشِ من بیار۔ پس لقمان گوسفندے دیگر کُشت و ایں بار ہم دل و زبان آں نزد خواجہ آورد۔ خواجہ گفت ایں چگونہ باشد۔ لقمان گفت ہیچ چیزے بہ از دل و زبان نیست اگر پاک و نیک روئے باشد۔ و ہیچ چیز بدتر از آنہا نیست اگر ناپاک و دو روئے باشد۔

مشق

(الف) بہترین اور بدترین کیسے صیغے ہیں؟

(ب) فارسی میں جواب دیجیے :-

لقمان کدام کس بود؟ او نزد خواجہ چہ مے کرد؟ روزے خواجہ باو چہ فرمود؟ لقمان دل و زبان را بار اول بہترین اعضا گفت و بار دیگر بدترین آنہا۔ ایں چہ طور مے باشد؟

ملاقات

قیام کردن - ٹھہرنا ٭ استغفر اللہ - خدا کی پناہ - میری توبہ
زحمت کشیدن - تکلیف اٹھانا ٭ میل - رغبت
مشرّف ساختن - عزّت بڑھانا ٭

بہرام - السّلام علیکم
رستم - وعلیکم السّلام - خوش آمدید - از دیدار شما خیلے خوشنود گشتم - وقت ہا گذشت کہ شمارا ندیدہ بودم - کے رسیدید
بہرام - دی روز رسیدم - گمان داشتم کہ در بلدہ نباشید -
رستم - بلے رفتہ بودم وحالا از دہلی آمدہ ام - کجا قیام کردہ اید -
بہرام - جائے مہمان شدم -
رستم - چرا بخانۂ بندہ تشریف نیاوردید؟
بہرام - مے خواستم کہ بخدمت حاضر شوم - لاکن در راہ دوستے پیدا شدہ بخانۂ خویش بُرد -
رستم - حالا بہ کدام چیز میل دارید - چائے بخورید یا طعام نوش جان کنید -
بہرام - لُطف شما - وقت طعام نشدہ است و چائے ہم نخورم -
رستم - چرا نخورید - علی قلی! صدا کنید کہ

داسماوار آتش کنند و چائے دم کنند۔ شیر ہم بیدازند تا خشکیش برد۔

(بہرام چائے خوردہ از رستم رخصت میطلبد)

رستم۔ بہ این زودی۔

بہرام۔ بلے دفع زحمت بکنم۔

رستم۔ استغفراللہ۔ راحت است۔ مشرّف ساختید۔ زحمت کشیدید۔

(بہرام رخصت شدہ مے رود)

مشق

(الف) فارسی میں ترجمہ کیجئے:۔

وقت پر آئے ہو۔ آیئے بیٹھئے۔ کیا تم کھانا کھاؤگے؟ نہیں ابھی کھانے کا وقت نہیں۔ چائے پی لیجئے۔ معاف فرمایئے۔ نہیں تھوڑی سی پیجئے۔ اچھا آپ کی مرضی۔ لیکن زیادہ تیز نہ ہو۔ حامد! جاؤ چائے دم کرو۔ چائے میں دودھ زیادہ نہ ڈالنا ؞

حکایت

از پا درآوردن - گرانا	نعمت - کھانا	فی الحال فوراً - اسی وقت
خوک - سُور	پایاں - انجام خاتمہ	گرگ - بھیڑیا
زِہ - کمان کی تانت		

صیّادے تیرے بجانب آہوے افگند و آن را از پا درآوردہ بر داشت و بخانہ رواں شد۔ درمیانِ راہ با خوکے دوچار شد۔ صیاد برو تیر زد۔ خوک از قہرِ زخم نیش خود را بر سینۂ صیّاد زد و ہر دو بر جائے خود سرد شدہ مُردند۔ دریں اثنا گرگِ گرسنہ بدانجا رسید مردے و آہوئے و خوکے را کُشتہ دید۔ بر بسیاری نعمت شاد گشت و با خود گفت۔ خردمندی آنست کہ امروز نعمتِ بے پایاں صرف نہ کنم۔ بہ زِہ کمان گذر کنم۔ و ایں گوشت ہائے تازہ را در گوشہ نہادہ روز بروز بہ اندازۂ حاجت بکار برم۔ گرگ از بسیاری حرص بہ زہ کمان میل کردہ آغاز خوردن کرد و بیک ضربِ دندانِ او زہِ کمان گسستہ شد و گوشۂ کمان بر سینۂ او رسید و فی الحال جان داد۔

مشق

(الف) فارسی میں جواب لکھیے:- صیّاد کدام جانور را شکار کرد؟ او در راہ بہ چہ دوچار شد؟ چوں خوک زخم تیر خورد چہ کرد؟ صیّاد چگونہ مرد؟ گرگ چہ دید و بہ خود چہ گفت؟ چوں زہ کمان را بُرید او را چہ پیش آمد؟ باعث مرگ گرگ چہ شد؟

لطیفه

گلِ چشم - آنکھ کا پھولا	پرستار - کنیز - خادمه نکته - باریک اور عجیب بات

خواجهٔ را پرستارے بُود خیلے شوخ و حاضر جواب - روزے شخصے برائے زیارت خواجه آمد و در کوبید - خواجه کنیز را فرمود تا بیرون رفته حال مرد دریافت کند - کنیز بیرون آمده پرسید کیستی - مرد گفت برو خواجه را بگو که عبدالله بغرض زیارت آمده است - اتفاقاً این شخص یک چشم بُود و گلِ چشم نیز داشت - چون کنیز نزد خواجه آمد - خواجه پرسید که بر در کیست کنیز گفت غبدالله - خواجه متعجب گشت و گفت - چه میگوئی - غبدالله چه معنی دارد - کنیز عرض داشت که او بر عین خود نقطه دارد - خواجه را از وی این نکته خیلے خوش آمد - و او را فی الحال آزاد کرد - عین چشم را گویند - کنیز گلِ چشم را نقطه قرار داده عبدالله را غبدالله گفت -

مشق

(الف) بود اور رسید سے مضارع معروف بنا کر گردانیں کیجیے -

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجیے :- ایک غریب شاعر ایک امیر آدمی کے پاس گیا - اُس نے دروازہ کھٹکھٹایا - یہ لونڈی بہت گستاخ تھی - بادشاہ حیران رہ گیا - اس لفظ کے کیا معنی ہیں - تم کون ہو - میں تمہارے مالک کا دوست ہوں - وزیر نے بادشاہ سے عرض کی - امیر نے اپنے غلام کو آزاد کردیا -

از خواب برخیز

بسان - مانند	پلنگ - چیتا	خدنگ - تیر
پیل - ہاتھی	تیره - سیاه	دژم - خونخوار مست
اژدر - اژدہا	پیکر - جسم	رزم - لڑائی

برخیز ز خواب وقت تنگ است
بشتاب که روز رزم و جنگ است

از بهر وطن بجان بکوشیم — در رزم بسانِ پیل جوشیم
چون شیرِ دژم بهم خروشیم — گو دشمن اژدر و پلنگ است
برخیز ز خواب وقت تنگ است
بشتاب که روز رزم و جنگ است

تا چند زبان ز ظلم بسته — ز آزادیِ خویش دست شسته
نومید بگوشهٔ نشسته — گر چشم نه کور و پای لنگ است
برخیز ز خواب وقت تنگ است
بشتاب که روز رزم و جنگ است

گر دور شود ز جسم ما سر — افتد ز خاکِ تیره پیکر
ندهیم ز چنگ تخت و افسر — تا درترکش یکی خدنگ است
برخیز ز خواب وقت تنگ است
بشتاب که روز رزم و جنگ است

مشق

(الف) اِن محاوروں کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے :۔
بجاں کوشیدن ۔ زباں بستن ۔ از چیزے دست شُستن۔

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجئے :۔
ہمارا وطن آزاد ہے ۔ چیتے نے ہرن پر حملہ کیا۔ لنکا کے راجہ کے پاس ایک سفید ہاتھی تھا۔ شیر نے اژدہا کو پھاڑ ڈالا ۔ حامد! اٹھو اور سکول جاؤ ۔ وقت تنگ ہے۔ جلدی کرو ۔ ایسا نہ ہو دیر ہو جائے ۔ میرے ترکش میں دس تیر ہیں ۔ ناامید ہو کر اُس نے زبان بند کر لی ۔

(ج) پانچویں اور چھٹے شعر کو نثر میں لکھیئے ۔

حکایت

فرار - بھاگنا	عزم - ارادہ -
الفصّہ - حاصلِ کلام	خرابہ - ویرانہ
جدّ و جہد - کوشش -	

امیر تیمور در کتابے کہ در احوال خود نوشتہ میگوید - وقتے از دشمناں فرار کردہ بخرابۂ پناہ بُردم - چند ساعت تنہا بہ آں خرابہ بسر بردم و در حالِ پریشانی خود مے اندیشیدم - کہ ناگاہ نظرم بر مورے افتاد کہ دانۂ غلّہ بزرگتر از خود گرفتہ از دیوار بالا مے رفت - و من شمردم کہ دانہ شصت و ہفت بار بخاک افتاد - لیکن مورچہ آں را از دست نداد تا آخر کار دانہ را بر سرِ دیوار بُرد - از دیدنِ ایں صورت عزم کردم کہ ہر چند بہ مُراد خود نرسم - دست از جدّ و جہد باز نہ کشم الفصہ ہمہ عمر ایں واقعہ را فراموش نہ کردم - و در ہر کارے کہ شروع کردم - ہیچ گونہ مشکل را در خاطر نیاوردم - تا آنکہ رسیدم بہ آنچہ رسیدم -

مشق

(الف) مور اور مورچہ میں کیا فرق ہے؟ اسمِ تصغیر بنانے کے قاعدے لکھیے

(ب) فارسی میں جواب دیجیے :- امیر تیمور در کدام جا پناہ بُرد؟ او در خرابہ چہ دید؟ از مور چند بار دانہ بر زمین اُفتاد؟ مور دانہ بر سرِ دیوار بُرد یا نہ؟ تیمور ازیں واقعہ چہ سبق گرفت؟

حکایت

ہیزم - جلانے کی لکڑی	قضارا - اتفاقاً	بامداداں - صبح کے وقت
دود - دھواں - آہ	نکوہیدہ - بُرا	تلف - ضائع ہونا -

در زمانِ پیشیں ستمگارے ہیزم درویشاں بہ ستم خریدے و بہ بہائے گراں بہ توانگراں فروختے - روزے ہیزم درویشے گرفت و نیمہ بہا بہ ایں فقیر بداد - فقیر فریاد بر آورد - صاحبدلے برسید و زبان نصیحت بداں ظالم بکشاد - ظالم روئے در ہم کشید و بخانۂ خود رفت - قضارا ہماں شب آتشے در انبارِ ہیزمش افتاد و ازاں جا بہ خانۂ او آمد و ہر متاعے کہ داشت پاک بسوخت - بامداداں بر تلف مالِ خود افسوس مے خورد و میگفت نمے دانم کہ ایں آتش از کجا در ہیزم من افتاد - ہمیں مردِ نیک کہ دوش بد و نصیحت کردہ بود بر وگذر کرد و گفت اے ستمگار! نمے دانی کہ ایں آتش از دودِ دلِ مظلوماں است - ظالم را ایں سخن در دل گرفت و از کارِ نکوہیدۂ خود درگذشت

مشق

(الف) فارسی میں ترجمہ کیجیے :- پہلے زمانے میں ایک عادل بادشاہ تھا اس کا نام نوشیرواں تھا - ایک ظالم شخص غریبوں پر ظلم کرتا تھا - اُس کے گھر کو آگ لگ گئی - وہ افسوس کرتا تھا - اور لوگ خوش ہوتے تھے - ایک نیک آدمی وہاں آیا - کل میں نے اسکو نصیحت کی - اُس نے بری کام چھوڑ دئے ہیں - کیا تو نہیں جانتا - یہ میرا دوست ہے -

حکایت

کہنہ ۔ پُرانی
اختیار کردن ۔ پسند کرنا ۔
حیاتِ ابدی ۔ ہمیشہ کی زندگی ۔

پادشاہے بگورستان گذر کرد ۔ مردے را دید کہ از قبر کہنہ بیروں آمد پرسید این چہ کس باشد ۔ گفتند دیوانہ الیست کہ ہمیں جا مے ماند ۔ و خوش مے گذارد ۔ بادشاہ بہ دیوانہ گفت ۔ اے دیوانہ چرا بہ شہر نیائی ۔ گفت آنانکہ بہ شہر اند کجا روند ۔ گفت ہمیں جا آیند ۔ گفت پس شہر ہمیں جا باشد ۔ بادشاہ گفت اے دیوانہ ! حرف عاقلانہ زدی ۔ گفت خیر اگر عاقل بودے البتہ فانی را بر باقی اختیار کردے ہمچوں تو ۔ بادشاہ را سخنش در دل نشست ۔ از سر ملک برخاست و برائے حصول حیات ابدی کمر بست ۔

مشق

(الف) بادشاہ اور دیوانے کی گفتگو کو مکالمے کی صورت میں لکھو ۔

(ب) فارسی میں جواب دیجئے :-

بادشاہ در گورستان کدام کس را دید ؟ دیوانہ کجا مے ماند ؟ مردماں در بارۂ دیوانہ بہ بادشاہ چہ گفتند ؟ بادشاہ بہ دیوانہ چہ گفت ؟ دیوانہ چہ جواب داد ؟ از جواب دیوانہ بر بادشاہ چہ اثر شد ؟

چشمۂ ویرناگ

نواحی - اردگرد	متعدّد - چند
قیاس کردن - اندازہ کرنا	

چشمۂ ویرناگ منبع رودِ جہلم است - ویرناگ بزبانِ ہندی مارِ بزرگ را گویند - ظاہرًا دران مکان مار بزرگ بودہ است - از شہر سری نگر تا آں جا بست کروہ باشد - حوضے ست ہشت پہلو تقریبًا بست گز در بست گز - در نواحی آں حجرہ ہائے سنگین و غارہائے متعدّد ہست - آب این سرچشمہ خیلے صاف است بآنکہ تہِ آں را قیاس نمے تواں کرد - اگر دانۂ خشخاش دراں اندازند تا رسیدن بزمین دیدہ مے شود

مشق

(الف) اوپر کی عبارت میں حروفِ جرّ اور حروفِ عطف علیحدہ کرو۔

(ب) فارسی میں جواب دیجئے:-

منبع رودِ جہلم کدام است؟ چشمۂ ویرناگ از شہر سرینگر بچند کروہ مے باشد؟ این چشمہ را چرا ویرناگ مے گویند؟ طول و عرض این چشمہ چند ست؟ آبش چگونہ است؟ تہِ این چشمہ را قیاس تواں کرد یا نہ؟

حکایت

اسیر - قیدی | سوگند - قسم

سی صد اسیر از دشمناں پیش پادشاہے آوردند - او بکشتن ہمہ اشارت کرد - کودکے از میان اسیراں برخاست و گفت اے پادشاہ! بخدا سوگند بر تو مرا آب دہی و تشنہ نکشی - پادشاہ فرمود تا جام آب بدست آن کودک دادند - پسر گفت اے بادشاہ! بزرگان من تشنہ اند اگر من آب خورم و ایشاں نخورند از ادب دور باشد - اگر آب نخورند تشنہ مانم - چوں خواہی کشتن ہمہ را آب بدہ - بادشاہ فرمود تا ہمہ را آب دادند - چوں ہمہ آشامیدند - کودک برخاست و گفت - اے بادشاہ ہمہ مہمان تو شدہ ایم - و مہماں کشتن رسم اہل کرم نیست - بادشاہ را سخن کودک پسند آمد و ہمہ اسیراں را رہا کرد

مشق

(الف) سی صد اسیر و جامِ آب کیسے مرکب ہیں؟

(ب) فارسی میں جواب دیجئے:-

کودک بہ بادشاہ چہ گفت؟ چوں کودک را جام آب دادند او چہ گفت؟ کودک از خوردن آب چرا انکار کرد؟ چوں ہمہ اسیراں آب آشامیدند کودک چہ گفت؟ بادشاہ اسیراں را چرا رہا کرد؟

حکایت

خان - سرائے	انبان - تھیلہ	دلق - گدڑی

بادشاہے بر در سرائے خویش نشستہ بود و غلاماں پیشِ او صف زدہ بودند۔ ناگاہ درویشے با دلقے و انبانے و عصائے درآمد و خواست کہ در سرائے بادشاہ برود۔ غلاماں گفتندش اے پیر! کجا مے روی گفت دریں خان مے روم۔ گفتند این خانۂ بادشاہ است نہ خان۔ بادشاہ فرمود تا او را پیش آوردند۔ پس بادشاہ گفت اے درویش این سرائے من است۔ درویش گفت اے بادشاہ این خانہ اوّل از آن کہ بودہ است۔ گفت از آنِ جدّم۔ گفت چوں او درگذشت از آنِ کہ شد۔ گفت از آنِ پدرم۔ گفت چوں پدرت بمرد از آنِ کہ شد۔ گفت از آنِ من۔ گفت چوں تو بمیری کرا باشد۔ گفت پسرم را درویش گفت اے بادشاہ جائے کہ یکے میرود و دیگرے مے آید خانے باشد نہ سرائے خانہ؟

مشق

(الف) درویش اور بادشاہ کی گفتگو کو مکالمہ کی صورت میں لکھیے۔

(ب) جدّ۔ پدر اور پسر کی مؤنث بنائیے۔

نصیحت نصیحت نصیحت

معتبر - قابلِ اعتبار	دانش - علم - جاننا
خرد - عقل	کِراں - کنارہ

چار چیز آمد بزرگ و معتبر
دانش مرد از خرد یابد کمال
ہست دانش را کمالات از خرد
علم را بے عقل نتوان کار بست
بے خرد دانش وبال ست اے پسر
ہر کہ علمے دارد و نبود برآں

مے نماید خرد بیکن در نظر
از علم دینت ہمی باید جمال
بے عمل را اہلِ دیں کس نشمرد
پیش بے عقلاں نمے باید نشست
علم مرغ و عقل بال است اے پسر
از طریقِ عقل باشد بر کراں

مشق

(الف) اوپر کی نظم کے تیسرے شعر کی تحلیل صرفی کیجئے۔
(ب) فارسی میں جواب لکھیئے۔

کدامیں چار چیز بزرگ و معتبر است؟ فرق درمیان خرد و عقل چیست؟ بے خرد عقل چگونہ وبال ست؟ ہر کہ بر علم عمل نکند چگونہ باشد؟ پیش بے عقلاں چرا نباید نشست؟

لطیفہ

روستا - دہقان	واکرد - کھولی
استعداد - لیاقت	لا اعلم - میں نہیں جانتا -

روستائے پسر را بہ مُلّا سپرد و گفت از ہر علمش باخبر کن - چوں چند سال برآمد - پسر سرمایۂ پیدا کرد - دہقان روزے از وے پرسید - چہ خواندی پسر چند بن علوم را نام برد کہ دریں استعداد بیدا کردہ ام - گفت مُلّا ایں علم عربی ہم تعلیم کردہ - گفت آرے - گفت کتاب بیار کہ بہ بینم پسر کتابے آورد و بدستش داد - چوں واکرد - سر صفحہ عبارتے برآمد - نوشتہ بود لا اعلم - گفت ہمیں را معنی کن - پسر گفت نمے دانم - دہقاں ہمیں کہ گوش کرد خشمناک شد - برجست و گوشش گرفتہ بہ مکتب آورد کتاب پیش مُلّا زد و گفت سالہا است کہ مال من مے خوری و نتیجہ اش ایں کہ امروز یک لفظ پرسیدم - پسر مے گوید نمے دانم -

مشق

(الف) ان الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجیے: - چند بن استعداد خشمناک -

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجیے: - فردوسی ایک کسان کا بیٹا تھا - جب چند روز گذرے - تو وہ میرے پاس آیا - تو نے آج کیا پڑھا ہے؟ دروازہ کس نے کھولا ہے؟ اُستاد زید سے خفا ہوا - وہ ایک کتاب گھر لایا تھا؟ ہم آپ کو نہیں جانتے - دروازے پر لکھا تھا - بغیر اجازت اندر آنا منع ہے -

باراں

لکّہ۔ بادل کا ٹکڑا۔	محیط۔ چھایا ہوا۔	اینک۔ یہ لو۔
غرّش۔ آواز	رعد۔ گرج۔	گِل۔ کیچڑ۔

باراں امسال خوب بہ نظر مے آید۔ لکّہ ہائے ابر مے آیند و مے روند ابر سیاہ کہ مے آید نے رود۔ امروز خوش روز نیست۔ ابر محیطِ آسمان است از مغرب برخاستہ۔ اگر خدا خواہد خوب مے بارد۔ در اطراف بسیار بارش شدہ است۔ معلوم ست کہ ابرِ دیروز عالم گیر بودہ است۔ اینک آخر آمد نگذاشت تا بخانہ رسیم۔ غرّشِ رعد را بشنید۔ دل در سینہ مے لرزد۔ باراں بسیار زور مے بارد۔ کوہ و صحرا پر از آب شدہ تمام شب باریدہ است۔ صدہا از مکانات خراب شدند۔ حالا باراں ایستاد۔ ابر ہم برطرف شد۔ قوس قزح نمودار شدہ جائے مے بارد۔ آسمان صاف است۔ چہ قدر شفاف و نیلگون است۔ کوچہ و بازار ہمہ گِل شدند۔

مشق

(الف) باراں۔ غرّش۔ نیلگون کیسے صیغے ہیں؟

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجیے:۔

دیکھو۔ مغرب کی طرف سے سیاہ بادل اُٹھا۔ یہ برسے گا۔ گذشتہ سال بارش کم ہوئی تھی۔ غلہ مہنگا تھا۔ امید ہے اس سال بارش خوب ہوگی۔ ابھی بارش کم برس رہی ہے۔ بجلی چمکتی ہے۔ تو دل کانپ اُٹھتا ہے۔ یہ بارش دو تین روز تک برسے گی۔ یہ بارش کا موسم ہے۔

حکایت

جُفت - جوڑا	حرکت - کام
باور داشتن - ماننا	نم - تری

جفتے کبوتراں در اوّلِ تابستاں دانۂ چند فراہم آوردہ در گوشہ بجہت زمستان ذخیرہ نہاد و آں دانہ ہا بسبب تری بسیار مے نمودند۔ چوں تابستاں بآخر رسید۔ از گرمی دانہ ہا خشک شدند۔ کمتر ازانچہ بودند بہ نظر مے آمدند۔ کبوتر چند روزے بجائے رفتہ بود۔ چوں باز آمد۔ دانہ ہا را اندک دید۔ جفت خود را ملامت آغاز کرد و گفت ایں دانہ ہا را برائے زمستان نگاہ داشتہ بودم۔ برائے چہ ازاں خوردی۔ مادہ گفت ایں حرکت از من واقع نشدہ۔ کبوتر سخنش را باور نداشت و آں قدر اورا زد کہ بمرد۔ پس در فصل بہار آں نم باز در دانہ ہا پیدا شد و بہ ہماں قدرِ اول باز آمدند۔ کبوتر دانست کہ سبب کم نمودنِ دانہ ہا چہ بودہ است بر کردۂ خود پشیمان شد۔ و در فراق مادہ زار مے گریست۔

مشق

(الف) زمستان اور تابستان کیسے اسم ہیں؟

(ب) فارسی میں جواب دیجئے:۔

در زمستاں دانہ ہا چرا بسیار مے نمودند؟ چوں تابستاں بآخر رسید در دانہ ہا چہ تبدیلی واقع شد؟ چوں کبوتر باز آمد چہ دید؟ مادہ دانہ ہا را خوردہ بود یا نہ؟ کبوتر انکارِ مادہ را باور کرد یا نہ؟ سبب کم نمودن دانہ ہا چہ بود؟ شما ازیں حکایت چہ سبق مے گیرید؟

لطیفہ

غوغا - شوروغل	ماچہ خر - گدھی	سراسیمہ - حیران

ابلہے را خرے در کارواں گم شد - بہ کارِ خویش ہوشیار بود - خرِ دیگرے را گرفت - بارش انداختہ کشید و آورد - صاحب خر در عقبش دویدہ آمد و غوغا بنیاد کرد - مردماں گرد آمدند - ابلہ فریاد ہمے کرد کہ خر از من است - صاحبش گفت - اے یاراں انصافم بر شما است کہ اگر خر ازآنِ او بود - پس خود ببینید کہ ایں ماچہ خر است - ابلہ سراسیمہ شد وگفت خیر از آنِ من ہم چنداں خر نہ بود -

مشق

(الف) اِن الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے :-

بار - صاحب - غوغا - سراسیمہ -

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجئے :-

اس کی ٹوپی کھو گئی ہے - بے وقوف اپنے کام میں ہوشیار ہوتا ہے - میرے پاس اپنی کتاب نہیں - میں نے کسی دوسرے سے کتاب لی ہے - یہ مکان زید کا ہے - یہ گدھی کس کی ہے؟ لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے - اس نے چور کو دیکھ کر شور مچانا شروع کر دیا -

قلادهٔ شتر

اعرابی ۔ صحرانشین ۔ بادیہ نشین	ظریف ۔ مسخرہ
حیلہ ۔ تدبیر	قلادہ ۔ پٹہ

اعرابی شتر خود گم کرد ۔ بعد از تلاش بسیار چون از بازیافت آن ناامید شد ۔ سوگند خورد کہ اگر شتر را بیابد بہ یک دینار بفروشد ناگاہ شتر یافتہ شد ۔ امّا اعرابی از سوگندِ خود پشیمان شدہ حیلۂ اندیشید پس گربۂ بہ گردن شتر آویخت و بانگ زد اے مردماں ! این شتر را بہ یک دینار مے فروشم وگربہ را بہ صد دینار ۔ اما ایشاں را از یک دیگر جدا کردہ نمے فروشم ۔ ظریفے این حال را دید و گفت شتر خیلے ارزان است امّا چہ فائدہ کہ قلادہ اش بسیار گران است ۔

مشق

(الف) اعرابی اور ظریف میں (دے) کیسی ہے ؟

(ب) فارسی میں جواب دیجئے ۔

اعرابی چہ گم کرد ؟ چہ سوگند خورد ؟ سوگند خود را چگونہ وفا کرد ؟ او بگردنِ شتر چہ آویخت ؟ برائے فروختن شتر چہ شرط کرد ؟ ظریف چہ گفت ؟

گرگ و بزغالہ

بزغالہ - بکری کا بچہ | جوئے - نہر | مکدّر - گدلا
پارسال - گذشتہ سال | آز - حرص - لالچ -

بزغالہ بر کنارِ جوئے آب مے خورد - گرگے در آنجا رسید و بر بالائے جوئے آب نوشیدن گرفت - چوں بزغالہ را دید دندانِ آز تیز کرد و بانگ برآورد اے بزغالۂ حقیر! آب نوشیدنم را چرا مکدّر مے کنی - بزغالہ جواب داد آقا من از شما پائیں تر استادہ ام و آب سوئے بلندی نمے رود - گرگ کہ حیلہ برائے خوردن بزغالہ مے جست - گفت - اے بے ادب! مرا دروغگو قرار مے دہی پارسال ہمچنیں کردی - بزغالہ گفت آقا - حالا من شش ماہہ نیستم - گرگ گفت اگر تو نبودی پدرت بودہ باشد - پس بر وے جست و او را پارہ پارہ کردہ بخورد -

مشق

(الف) کنارِ جوئے - جوئے آب - دندانِ آز - دروغگو - کس قسم کے مرکب ہیں؟

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجئے:-

ایک شیر بیمار ہو گیا - گیدڑ اور لومڑی اس کے مصاحب تھے .. وہ اسکی بیمار پرسی کیلئے ہر روز آتے تھے - اتفاقاً ایک روز لومڑی غیر حاضر تھی شیر نے پوچھا - آج لومڑی کہاں ہے - گیدڑ نے کہا - کل لومڑی کہتی تھی شیر اب مر جائیگا - شیر نے غضبناک ہو کر کہا - اچھا اتنے میں لومڑی آ گئی - شیر نے غیر حاضری کا سبب پوچھا - لومڑی نے کہا حکیم کے پاس گئی تھی تاکہ آپ کے لئے دوا پوچھوں - شیر نے کہا وہ دوا کیا ہے؟ لومڑی نے کہا - گیدڑ کا دل - شیر نے فوراً گیدڑ کو مار کر اس کا دل کھا لیا -

حکایت در عجز و زاری

گرمابہ - حمام	ژولیدہ - اُڑے ہوئے	درخور - لائق
ناموس - عزّت	پندار - غرور	رفعت - بلندی

شنیدم کہ وقتے سحرگاہِ عید
ز گرمابہ آمد بروں بایزید
یکے طشت خاکسترش بے خبر
فرو ریختند از سرائے بسر
ہمے گفت ژولیدہ دستار و موی
کف دست شکرانہ مالاں بروی
کہ اے نفس! من درخور آتشم
بخاکسترے روی درہم کشم
بزرگاں نکردند در خود نگاہ
خدا بینی از خویشتن بیں مخواہ
بزرگی بہ ناموس و گفتار نیست
بلندی بدعوا و پندار نیست
تواضع سر رفعت افرازدت
تکبّر بخاک اندر اندازدت
بگردن فتد سرکشِ تُند خوئے
بلندیت باید بلندی مجوئے

مشق

(الف) پانچویں شعر کی تحلیل صرفی کرو۔

(ب) فارسی میں جواب دیجئے:-

چوں بایزید از حمّام بیروں آمد چہ واقع شد؟ او بریں واقع چہ گفت؟ خدا بیں کدام کس باشد؟ بزرگی بکدام چیز حاصل مے شود؟ از تکبّر چہ مے آید؟ برائے حاصل کردن بلندی چہ باید کرد؟ مرد سرکش را چہ پیش آید؟

جمشید

جمشید

سلاح - ہتھیار۔	کرپاس - سوتی کپڑا۔
پاداش - بدلہ۔	ہزیمت - شکست

جمشید از پادشاہان ایران است۔ نخستین کسے کہ از آہن سلاح کرد او بود۔ پیش از و سلاح مردماں از چوب و سنگ بود۔ شمشیر و کارد و کرپاس و ابریشم را ساخت۔ گویند در مدتِ عمرش بیمارے نخاست دشمنے بروے نیامد و رنج و غمے ندید۔ از ہمیں در دلش گذشت کہ اگر من فرزندِ آدم مے بودم چوں آدمیاں بیمارے شدم و مے مُردم۔ چوں ایں ہمہ نیست من خدائے زمین و آسمانم بر زمین آمدم تا کار شما راست کنم۔ چندیں نعمت ہا بہ شما دادم۔ اکنوں باید کہ مرا بخدائی پرستید۔ ہر کہ بمن گرود بدو پاداش نیکو دہم۔ و ہر کہ نگرود آں را بہ آتش سوزانم۔ چنانچہ اکثر مردم بدو گرویدند۔ و ہر کہ میل بداو نکرد او را بہ آتش سوزانید۔ آخر کار مردے از حد مغرب برخاست و لشکر جمشید را ہزیمت داد و او را گرفت و کُشت

مشق

(الف) اوپر کی عبارت میں اسمائے آلہ علیحدہ لکھیے۔

(ب) فارسی میں جواب دیجیے:۔

جمشید چہ چیز ہا ساخت؟ او چرا دعوائے خدائی کرد؟ پیش از و سلاح مردماں از چہ بود؟ مردماں را گرویدہ کردہ چہ گفت؟ جمشید را کہ کُشت؟

اوقات

(اُستاد) روز و شب چیست احمد؟

(احمد) از طلوع آفتاب تا غروب روز است۔ واز غروب تا طلوع آفتاب شب است۔

(اُستاد) یک شبانہ روز چند ساعت باشد؟

(احمد) بست و چہار ساعت۔

(اُستاد) یک ماہ چند روز باشد؟

(احمد) سی روز یا بست و نُہ روز۔

(اُستاد) نام ہائے ماہِ عربی بگوئید؟

(احمد) محرّم۔ صفر۔ ربیعُ الاوّل۔ ربیعُ الثانی۔ جمادی الاوّل۔ جمادی الثانی۔ رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذی قعدہ۔ ذی الحج۔

(اُستاد) شاباش۔ آفرین۔ از تو خیلے راضی شدم۔ خیلے خوب۔ ہاں بگوئید۔ سال چند ماہ دارد؟

(احمد) دوازدہ ماہ یک سال باشد۔ وصد سال قرن مے باشد۔

(اُستاد) نام ہائے روز ہا ہم یاد داری؟

(احمد) بلے آقا مے دارم۔ این ہا شنبہ۔ یکشنبہ۔ دوشنبہ

سہ شنبہ - چہار شنبہ - پنج شنبہ - و آدینہ (جمعہ) است -

مشق

(الف) آفریں - شاباش - اور چند کیسے حروف ہیں؟

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجئے :-

ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں؟ ایک سو سال کو صدی کہتے ہیں - سورج کے چڑھنے کے وقت کو صبح کہتے ہیں - جب سورج ڈوبتا ہے - شام ہو جاتی ہے - سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں - اتوار کو چھٹی ہوتی ہے - میں سوموار کو لاہور جاؤں گا - وہ منگل کے دن آئیں گے - آج محرم کی دوسری تاریخ ہے -

نصیحت

ترک گرفتن - چھوڑنا	خودستائی - اپنی تعریف خود کرنا
عقب - پیچھے	قصد - ارادہ
سُرور - خوشی	ریا - دکھلاوا

ہر چہ آرائی بدستار اے عزیز
تا توانی دل بدست آر اے عزیز
تا نگیری ترکِ عزّ و مال و جاہ
از ہمہ بر سر بیائی چوں کلاہ
قصدِ جاں کرد آنکہ او آراست تن
نیست مردی خویش را آراستن
خودستائی پیشۂ شیطاں بود
ہر کہ خود را کم زند مرد آں بود
شادیِ دنیا سراسر غم بود
سُرورِ او را در عقب ماتم بود
چوں نباشد پاک اعمال از ریا
ہست بے حاصل چو نقشِ بوریا
ہر کرا اندر عمل اخلاص نیست
در جہاں از بندگانِ خاص نیست
ہر کہ کارش از برائے حق بود
کارِ او پیوستہ با رونق بود

مشق

(الف) خودستائی - عقب - ریا اور اخلاص کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے۔

(ب) فارسی میں جواب لکھیے:-

خودستائی پیشۂ کدام کس ہست؟ مرد کدام کس بود؟ کارِ کدام کس پیوستہ در رونق بود؟ در جہاں از بندگانِ خاص کدام کس ہست؟

۱۵ رقعہ

حسنہ - بنیک	کالسکۂ بخار - بیل گاڑی

پدرِ بزرگوارِ من - سایۂ آنحضرت کم مباد

آداب فرزندانہ بجا آوردہ مے گذارم - کہ چوں از آں قبلہ رخصت شدہ بر اسٹیشن انبالہ رسیدم - از اتفاقاتِ حسنہ ہماں بنجا عمّ بزرگوار را ہم دیدم - از ایشان پرسیدم - کجا تشریف مے برید. فرمودند بہ پشاور از ہمیں رو با ایشاں سوارِ کالسکۂ بخار شدم اما ہمہ شب بہ بے خوابی گذشت - صبح بہ اسٹیشن دہلی رسیدم - عمّ بزرگوار ہماں وقت روانۂ پشاور شدند - من از کالسکہ برآمدہ بہ مدرسہ آمدم - اخوند صاحب نام چند کتاب نوشتہ بہ من دادند - اکنوں کہ دہ ساعت است از بے خوابی سرم درد مے کند - ساعتے مے خسپم - وقتِ پیشیں بازار رفتہ کتب تعلیمی مے آرم - گویند فردا تعلیمِ سالِ نو شروع مے شود.

معروضۂ نیاز
غلام محمد از دہلی

وزیرِ دانشمند و انشمند

مودّت - دوستی - محبت	حیلہ - بہانہ
ناخوشی - بیماری	تحسین - آفرین - شاباش
متعلّقہ - شامل -	

آوردہ اند کہ در زمانِ پیشین راجہ اونتی ورمن نام در کشمیر حکومت مے کرد - اورا وزیرے بود - صاحب عقل و دانائے درمیان این وزیر و یکے از اُمراء کہ اورا دآمر مے گفتند - رشتۂ دوستی و مودّت بود دآمر بنابر دوستیٔ وزیر بر مردمان جور و ظلم آغاز کردہ بود - مردمان از خوف وزیر شکایتا و پیش راجہ نتوانستند کرد - روزے چنان اتفاق افتاد کہ راجہ برائے عبادت در بُت خانۂ بزرگ رفت و بجائے طعام گیاہے تلخ پیش دیوتایان نہادہ دید - از برہمنان سببِ آن پرسید - عرض داشتند - جہان پناہ ! دآمر بر ہمہ زمین متعلقۂ این بُت خانہ قابض شدہ است - دریں صورت با جز گیاہ چہ چیز پیش دیوتایان توانیم نہاد ؟ راجہ گفت چرا شکایت او پیش من بیاوردید - عرض نمودند از ترس وزیر آنحضرت مجالِ آن نداشتیم - چون راجہ سخن برہمنان شنید - حیلۂ ناخوشی کردہ وزیر را نزد خود طلبید - وزیر از اصل حال آگاہ شدہ فی الحال

کسان خود فرستاد تا داہر را حاضر آوردند۔ پس جلاّد را فرمود تا سرش از تن جدا کردہ پیش دیوتا انداختند۔ چون خبر این واقعہ بگوش راجہ رسید۔ خشمش فرو شد۔ وزیر را پیش خود طلبیدہ تحسین نمود۔

مشق

(الف) آوردہ اند۔ اور مے گفتند کے فاعل بتاؤ۔

(ب) فارسی میں جواب دیجئے:۔

داہر کدام کس بود؟ او با وزیر چہ تعلق داشت؟ بپیش دیوتایان چہ نہادہ بودند؟ ایشان چرا از وے پیش راجہ شکایت نہ نمودند؟ چون وزیر از اصل حال خبر یافت چہ تدبیر اختیار کرد؟ وزیر داہر را چرا بقتل رسانید؟ از قتل داہر چہ فائدہ شد؟

سخن ہائے گفتنی

ضرر - نقصان	منفعت - فائدہ
فضول - بے فائدہ	روزگار - وقت
رُبع - چوتھا حصہ (¼)	

سخن چہار قسم است یکے آن ہست کہ ہمہ ضرر بود - دیگے آن ہست کہ ازاں ضرر بود و ہم منفعت و یکے آن ہست کہ نہ ضرر دارد نہ منفعت و آں فضول بود - ضرر آں ہمہ کفایت است - کہ روزگار ضائع کند - قسم چہارم آن ہست کہ منفعت محض است - پس سہ رُبع از سخن ناگفتنی است و رُبع گفتنی -

مشق

(الف) اوپر کی عبارت میں اسم عدد اور صفت عددی علیحدہ کرو اور دونوں میں فرق بتائیے -

(ب) فارسی میں جواب دیجئے :-

سخن چند قسم باشد ؟ سخنے کہ نہ ضرر دارد نہ منفعت چگونہ باشد ؟ کدام سخن روزگار ضائع کند ؟ سخن فضول کدام ہست ؟ از سخن چہ قدر ناگفتنی ہست ؟

درفشِ کاویانی

دست داد - غلبہ دیا -	حبس - قید -
یزداں - خدا	چرم - چمڑا -
دست یافتن - غالب آنا	بیداد - ظلم -

چوں جمشید در اواخرِ عمرِ خود دعوائے خدائی کرد - یزداں ضحاک را بر ایران دست داد - ضحاک بر ایران لشکر کشید - و ایرانیاں شکست خوردہ اطاعتِ او قبول کردند - جمشید از میدانِ جنگ گریختہ جان بسلامت بُرد - ضحاک بر تختِ حکومت نشستہ جور و بیداد آغاز نمود آوردہ اند کہ دو پارہ گوشت بشکلِ مار بر ہر دو شانۂ او پیدا آمد و ازیں رُو او را ضحاکِ ماردوش مے گفتند - ایرانیاں از جورِ او بجاں آمدند - آہن گرے کاوہ نام کہ از ظلمِ او بہ تنگ آمدہ بود روزے چرم پارۂ خود را بر چوبے نصب کردہ درمیانِ مرداں رفت و ایشاں را بر جنگِ ضحاک آمادہ کرد - مرداں گردِ وے جمع شدہ با ضحاک جنگ نمودند - و او را گرفتہ بکوہِ دماوند حبس نمودند - و فریدوں را بجائے او بر تخت نشاندند - فریدوں چرم پارۂ کاوہ را بہ جواہر بیاراست - و ایرانیاں آں را درفشِ کاویانی نامیدند و پیوستہ در جنگ ہا در صفِ لشکرِ خود افراشتند - چوں مسلماناں

عرب بر فارس دست یافتند۔ سالار لشکر ایرانیاں را کشتہ درفش کاوہ یانی را پارہ پارہ کردند۔

مشق

(الف) اُوپر کی عبارت میں مرکبات اضافی علیحدہ کیجئے۔

(ب) فارسی میں جواب لکھئے:-

جمشید کدام کس بود؟ ضحاک را چرا مار دوش مے گفتند؟ مردمانِ ایران چرا با ضحاک جنگ کردند؟ کاوہ کدام کس بود؟ انجام ضحاک چہ شد؟ ایرانیاں درفشِ کاوہ یانی را چرا حرمت مے داشتند؟

ضرب الامثال ضرب الامثال

تریاق - زہر کا اثر دور کرنے والی دوا۔	گرگ - بھیڑیا
مار گزیدہ - سانپ کا ڈسا ہوا۔	کلہ - کھوپڑی۔
ریسمان - رسی۔	عیاں - ظاہر۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مُردہ شود۔
خوشامد ہر کرا گفتم خوش آمد۔
چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سُود۔
ہزار جواب یک خاموشی۔
دروغ گورا حافظہ نباشد۔
ہر کہ خیانت نہ ورزد دستش از حساب نہ لرزد۔
مار گزیدہ از ریسماں مے ترسد۔
ازیں جا راندہ ازاں سو در ماندہ۔
ہر چہ بقامت کہتر بقیمت بہتر۔
با بداں بد باش و با نیکاں نکو۔
ہر کہ بدی کند نیکی نہ بیند۔
عاقبت گرگ زادہ گرگ شود۔
مُشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلّہ خود باید زدن۔
ایں زمیں را آسمانے دیگر است۔

مُلکِ خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔
ہر فرعونے را موسیٰ۔
مُشتے نمونہ از خروارے۔
عیاں را چہ بیاں۔
صبر تلخ است ولیکن برِ شیریں دارد۔
خفتہ را خفتہ کے کند بیدار۔
دستِ خود و دہانِ خود۔
دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔
چاہ کن را چاہ در پیش۔
ہر جا کہ گل است خار ہم است۔
جوابِ جاہلاں باشد خموشی۔

مشق

(الف) مار گزیدہ اور خفتہ کیسے اسم ہیں؟ ان کو فقروں میں استعمال کیجئے۔

(ب) ان میں افعال محذوف بتائیے۔

مُشتے نمونہ از خروارے۔ عیاں را چہ بیاں۔ دیوانہ بکار خویش ہوشیار۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔

تواضع

جاہ - مرتبہ	جلال - شان و شوکت	مایہ - سرمایہ
طراز - زینت	گردن کشی - غرور	تمتع - فائدہ

دلا گر تواضع کنی اختیار — شود خلق دنیا ترا دوستدار
تواضع زیادت کند جاه را — که از مهر پرتو بود ماه را
تواضع بود مایۂ دوستی — که عالی بود پایۂ دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز — تواضع بود سروراں را طراز
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی — نہ زیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کند ہوشمندِ گزیں — نہد شاخ پُر میوہ سر بر زمیں
کسے را کہ عادت تواضع بود — ز جاہ و جلالش تمتع بود
کسے را کہ گردن کشی در سر است — تواضع از و یافتن خوشتر است
تواضع ز گردن فرازاں نکوست — گدا گر تواضع کند خوی اوست

مشق

(الف) اوپر کی نظم کے پہلے چار شعروں کو نثر میں لکھیئے۔

(ب) فارسی میں جواب دیجئے:-

اگر تواضع کنی چہ شود؟ مایۂ دوستی چہ بود؟ سرفرازی از چہ حاصل شود؟ تواضع از کدام کس خوشتر است؟ خوی گدا چیست؟

سلطان زین العابدین

ہزیمت ۔ شکست	شائع کردہ ۔ پھیلایا ۔ مشتہر کیا ۔
گراں فروشی ۔ مہنگا بیچنا ۔	ذخیرہ اندوزی ۔ ذخیرہ جمع کرنا
انسداد ۔ روک تھام ۔	

سلطان زین العابدین از مشہورترین پادشاہان کشمیر بودہ است ۔ نامش شاہی خان و لقبش بڈشاہ ہست ۔ او از خانوادہ شہمیری بود ۔ در ابتدائے حال پیش علی شاہ پادشاہ کہ برادر بزرگش بود کارِ وزارت انجام مے داد بعد وفاتِ علی شاہ بر تختِ حکومت نشست ۔ جملہ احکامِ پیشین را منسوخ کردہ احکام نو جاری نمود ۔ و آنہا را بر تختہ ہائے مس کندہ کردہ در اطراف ملک نصب کرد ۔ چیزہائے ملکی و غیر ملکی را قیمت ہا تعین نمود ۔ و برائے آگاہی مردمان نرخ نامہا شائع کرد ۔ گراں فروشی و ذخیرہ اندوزی را جرم قرار داد ۔ برائے انسدادِ دزدی و رہزنی حکم صادر نمود کہ اگر در علاقہ دزدی یا راہزنی واقع شود نمایندگان آن علاقہ مجرم را حاضر سازند و اگر چناں نہ کنند مستحق سزا باشند مردمان ہنود کہ از ظلم و جور سیہ بٹا در عہد سلطان سکندر از وطن خود

ہجرت کردہ بودند۔ در عہدش باز بہ کشمیر آمدند۔ بڈشاہ در حق ایشاں بہ عنایات کلی نمود۔ در عہد او صنعت و حرفت خیلے ترقی نمود۔ او پیشہ وران و کاریگراں را از ممالک دور دست طلبید تا کشمیریاں را صنعت ہا و حرفت ہا آموختند۔

مشق

(الف) دُزدی اور راہزنی کیسے اسم ہیں؟ ان کو فارسی فقروں میں استعمال کیجیے۔

(ب) فارسی میں جواب لکھیے:۔

نام اصلی بڈشاہ چہ بود؟ اورا چرا بڈشاہ مے گفتند؟ او در ابتدائے حال چہ مے کرد؟ او چگونہ حکومت یافت؟ بعد از تخت نشینی خود چہ کرد؟ او با ہنود چہ سلوک کرد؟ او صنعت و حرفت را چگونہ ترقی داد؟

باغات کشمیر

کشمیر برائے باغاتِ دل کشائے خود در عالم شہرتے دارد۔ بعضے ازیں باغات بہ نزدیکی شہر سری نگر و بعضے بہ دوری ازاں واقع است۔ لیکن عمدہ ترین باغات آن غالباً بہ نزدیکی سرینگر بہ کنار سیاہ آبے کہ آں را ڈل مے گویند۔ واقع ہست۔ دورِ ڈل از دہ تا دوازدہ کروہ مے باشد۔ آبش بغایت مصفّا و پاکیزہ است۔ نہر کوچکے از ڈل بر آوردہ بہ رودِ جہلم انداختہ اند۔ ازیں نہر مردماں بہ کشتی ہا نشستہ از دریا بہ سیر و تماشائے ڈل و باغات مے آیند۔ بر طرف راست ڈل کوہکے واقع است کہ آں را تخت سلیمان مے گویند۔ بر طرف چپ و محق بر کنارِ آں باغ نسیم است۔ ایں باغ در حال علاوہ از درختان چنار ہیچ خصوصیّت باغ ندارد۔ در مقابلِ باغ نسیم بر کنارِ ڈل باغِ شالہ مار است ایں باغ قریب بہ صد گز طویل و در چہار طبقہ منقسم است۔

باغ نشاط کہ بر ہمیں کنار ڈل واقع است۔ زیباترین باغاتِ کشمیر و از یادگارِ جہانگیر بادشاہ است۔ ایں ہم چند طبقہ دارد۔ نہرے از بلندیِ کوہ فرود آمدہ از وسطِ باغات مے گذرد۔ و چوں آبش از طبقہ بر طبقہ مے ریزد۔ آبشارہا مے سازد۔ در خوبی دیگر باغات را بایں باغ نسبتے نیست۔ مقام دیگر کہ سیّاحاں را بخود مے کشد چشمہ شاہی است۔ ایں چشمہ در باغ کوچکے بر فاصلہ نیم کروہ از کنار ڈل واقع ہست عمارت چشمہ و باغ آں بنا کردۂ جہانگیر بادشاہ ہست۔ آبش بے خلے

خوشگوار و هاضم است۔ اگر بعد از طعام پیالهٔ آب ازین چشمه بخورند در یک ساعت باز به طعام میل دارند۔

مشق

(الف) اوپر کی عبارت میں اسمائے اشارہ علیحدہ لکھیے۔

(ب) فارسی میں جواب دیجیے:-

کشمیر در عالم برائے چه شهرت دارد؟ دورِ ڈل چند کروه می باشد؟
باغِ نسیم بر کدام طرفِ ڈل واقع است؟ این باغ چه خصوصیت دارد؟
باغِ شالامار را کدام کس بنا کرده است؟ این باغ در چند طبقه منقسم است؟
آب چشمهٔ شاهی چه تاثیر دارد؟

تابستان هند

حبس - بند	عرق - پسینه	رخت - لباس
زیر زمین - ته خانه	سقاب - ماشکی	

گرمیِ هندوستان از حد گذشته است۔ پناه بخدا! آتش می بارد۔ سیلی زمین گرم سیر است۔ اگر زیر زمینی نباشد زندگی درین ملک محال است۔ باد گرم می وزد که مرغ را بهوا کباب می کند۔ مردم ولایت از شدت گرمائے هند بسیار در تلخی اند۔ اگر با انصاف بگویند ملک هند به موسم تابستان بد جائے است۔ اهل فرنگ بکوه ها می روند۔ بلے مردانِ هند طبعاً بهمت هستند۔ امروز هوا حبس است۔ نفس در سینه تنگی میکند۔ عرق عرق شدم۔ رخت پسینه را ببینید گویا در عرق غوطه زده است۔ مردکی را بگو بادزن را زود زود بکشد۔ سقاب را بگو تتی را خوب تر کند۔ نگذارد که یک گوشه خشک بماند۔ چه هوائے خنک آمد۔ جانِ آدم تازه می شود۔ امروز باد

شرقی ہست۔ واللہ نسیم بہشت است۔ خس ہم عجیب بوئے خوش دارد۔ بر موسم
تابستان کہ جان آدم است۔

مشق

(الف) پناہ بخدا۔ بلے۔ واللہ کیسے حروف ہیں؟ ان کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے
(ب) فارسی میں ترجمہ کرو:۔ آج سخت گرمی ہے۔ آسمان سے آگ برستی ہے۔
ہوا بدن کو جلاتی ہے۔ ہوا پھر بند ہوگئی۔ دم لینا مشکل ہوگیا۔ ولایت کے
لوگوں کو سخت تکلیف ہے۔ امیر لوگ سرد مقامات پر جاتے ہیں۔ پنکھا لاؤ۔ دیکھو
میرے کپڑے پسینہ سے بھیگ گئے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا کہاں سے آئی۔ جان تازہ ہوگئی۔

تاریخ کشمیر

سیاہ آب۔ جھیل عمیق۔ گہری	سفاک۔ خونخوار جور۔ ظلم	نجات۔ رہائی

گویند در زمانۂ قدیم وادیِ کشمیر سیاہ آبے بود خیلے بزرگ و عمیق۔ دراں
زمان آں را "ستی سر" مے گفتند۔ ستی اسم یکے از دیویاں و زنان پارسا است و سر
بزبان ہندی سیاہ آب را مے گویند۔ چوں ایں زن پارسا در اکثر اوقات برائے
غسل بدیں جا مے آمد۔ بدیں سبب نامش ستی سر مشہور گشت۔ در یکے از روایتہائے
قدیم آمدہ کہ دیوے جلد بھو نام در سیاہ آب "ستی سر" سکونت مے داشت۔ ایں
دیو بسیار ظالم و سفاک بود و مردمان را کہ برکنار ایں سیاہ آب سکونت اختیار کردہ
بودند ایذا مے رسانید۔ گویند کہ یکے از دیوتایان در حق ایں دیو گفتہ بود کہ تا در
آب باشد مرگش از دست کسے واقع نخواہد شد۔ مردمان از جور دیو بتنگ آمدہ
از خدا نجات خود از دست او مے طلبیدند۔ بارے دعائے ایشاں قبول شدہ

درویشے خداپرست کہ نامش "کشب" بود بدانجا گذر کرد۔ مردماں در خدمت او حاضر آمدہ از ظلم دیو فریاد کردند۔ وے ایشاں را دلجوئی نمودہ بہ عبادت برہما (خالق جہاں) مشغول شد برہما دعائے درویش قبول نمود۔ و دیوتایاں را برائے گرفتاری دیو فرستاد۔ ایشاں تا چند سال با دیو مقابلہ کردند۔ ہرگاہ کہ ایشاں بر او حملہ مے کردند دیو در آب غوطہ مے زد۔ آخر بہ تنگ آمدہ از نزد بارہ مولہ کوہے را شگافتند۔ بدیں طریقہ ہمہ آب بیاہ را خارج نمودہ دیو را کشتند۔ مردماں از درویش خوشنود شدہ نام ایں سرزمیں کہ از خارج شدن آب پیدا شد۔ "کشب مرہا" دند" مگر بزبان کشمیریاں جائے را مے گویند۔ پس مردماں از کوہ ہا فرود آمدہ دریں وادی سکونت اختیار کردند۔ و در اندک مدت دراں دہ ہا و قریہ ہا پیدا شدند۔

مشق

(الف) اِن الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجیے:۔

جو۔ نجات۔ عمیق۔ سکونت۔

(ب) فارسی میں جواب لکھیے:۔

در زمان قدیم بجائے وادیِ کشمیر چہ بود؟ سیاہ آب را چہ اسنی سر مے گفتند؟ در سیاہ آب کدام کس سکونت مے داشت؟ کشب کدام کس بود و برائے مردماں چہ کرد؟ یکے از دیوتایاں در غرق جلد بھو چہ گفتہ بود۔ دیوتایاں بر وے چگونہ غالب آمدند؟

راجہ للتادتیہ

شیوہ - طریقہ	صلاح - بہتری
مراجعت - لوٹنا	متعدّد - کئی ایک - چند

للتادتیہ یکے از راجگان کشمیر بودہ است۔ او دوازدہ صد سال قبل ازیں ایام حکومت میکرد۔ ایں راجہ از خانوادہ کارکوت بود۔ چوں بر تختِ حکومت نشست۔ در ملک ہر سو خرابی و ابتری بود۔ او با خود عہد بست کہ تا امن و اماں بحال نکند آرام نخواہد گرفت۔ پس رعایا پروری و عدل گستری را شیوہ خود ساخت۔ و در اندک مدت امن و انتظام بحال کرد۔ چوں ازیں کار فارغ شد۔ فتح ممالک را کمر بست۔ لشکر بزرگ از کشمیریاں ترتیب داد پس بر پنجاب یلغار نمودہ آں را فتح کرد۔ و بر دہلی قابض شد۔ بعد ازاں بر قنوج لشکر کشی کردہ آں را نیز فتح نمود۔ ممالک بنگال و دکن و گجرات و سندھ را تاخت نمودہ مراجعت بہ کشمیر کرد چندے دراں جا آرام گرفتہ و لشکر را از سرِ نو ترتیب دادہ رو بہ ممالک ایشیائے وسط نہاد و سمرقند و تاشقند و کاشغر را فتح نمودہ باز بہ کشمیر آمد۔ چوں بدار الحکومت خود رسید در شادیِ فتح جشن شاہانہ ترتیب داد پس توجّہ بہ آبادیِ ملک و صلاحِ رعیّت نمودہ دہ ہا و قریہ ہا را آباد کرد۔ برائے علاج بیماران و آرام مسافراں شفاخانہ ہا و سرائے خانہ ہا تعمیر کرد۔ چند بُت خانہ ہائے بزرگ ہم بنا کرد و در عمارت آنہا صد ہا من از زر و سیم صرف نمود نہر ہائے متعدّد بخرچ کثیر جاری کردہ علاقہ ہائے غیر آباد را زیر کاشت

آورد - و در دارالحکومت لنگرخانۂ ساخت کہ دراں غربا را طعام تقسیم مے شد -

مشق

(الف) اوپر کی عبارت میں جمع اسموں کو علیحدہ کرو - اور جاندار اور بے جان اسموں کی جمع بنانے کے قاعدے بتائیے -

(ب) فارسی میں جواب دیجئے :- للتادتیہ در کدام وقت بر کشمیر حکومت میکرد ؟ چوں بر تخت حکومت نشست حالت ملک چگونہ بود ؟ او با خود چہ عہد بست ؟ ایں عہد را وفا کرد یا نہ ؟ او کدام ممالک را فتح نمود ؟ او برائے آبادیٔ ملک چہ تدابیر اختیار کرد ؟

کارفرما و کارگر

عُجب - غرور	گنجور - دولتمند	منّت - احسان
نخوت - تکبّر	رنج - محنت	بطر - غرور و تکبّر

شنیدم کارفرمائے نظر کرد
زروئے عُجب و نخوت کارگر را
دواں کارگر از وے بیازرد
کہ بس کوتاہ دانست ایں نظر را
بگفت اے گنجور ایں نخوت از چیست
چو مزد رنج بخشی رنج بر را
کہ من زاں رنج تر گشتم کہ دیگر
نہ بینم روئے کبر گنجور را
تو از من زور خواہی من ز تو زر
چہ منّت داشت باید یک دگر را
تو صرف من نمائی بدرۂ سیم
منت تاب روان نور بصر را
زمن زور و ز تو زر ایں بہ آں در
کجا باقیست جا عُجب و بطر را

بکس چوں بیگاں چیزے نہ بخشند | چہ کبر است ایں خداوندان زررا
چرا بر یکدگر منت گذارند | چو محتاج اند مردم یک دگر را

مشق

(الف) گنجور اور زنجیر کیسے اسم ہیں؟
(ب) فارسی میں جواب دیجیے:- کارفرما کدام کس باشد؟
کارگر بہ کارفرما چہ گفت؟ کارفرما از کارگر چہ مے خواہد؟ کارگر برائے
چہ محنت مے کند؟ مردم را بر یکدگر چرا منت نباید داشت؟ در مقابل
زر کارگر چہ چیز صرف مے کند؟

موسم ہائے کشمیر

باغ - جنگل تفرّج - سیر و تماشہ اصلاً - ہرگز	بادزن - پنکھا انجماد - جمنا	زحمت - تکلیف گلولہ - گولا

در کشمیر چہار موسم مے باشد- بہار، تابستان، خزان، و زمستان
موسم بہار از ماہ مارچ آغاز کردہ تا ختم ماہ مئی مے باشد- ایں موسم
خیلے پُر بہار و پُر رونق مے باشد- ہوا معتدل مے گردد- و در باغ و راغ
سبزۂ تازہ مے دمد- درختان میوہ دار شگوفہ ہا بر مے آرند- گلہائے رنگارنگ
مے شگفد- مردماں برائے سیر و تفرّج در باغہا مے روند- و از دیدن شگوفہ ہا
لُطف حاصل مے کنند- دریں ایّام وادی کشمیر بہ راستی بجنّت مے ماند-
از ماہِ جون تا اواخر ماہِ اگست تابستاں مے باشد- ایں موسم اکثر خشک
مے باشد- البتہ گاہے باراں ہم مے بارد- تابشِ آب ہوا را اصلاً گرم نمے سازد
اگر در سایۂ درختے یا اندرون خانہ نشینیم- حاجت بادزن نمے باشد-

دریں ایام مردماں از علاقہ ہائے گرم برائے سیر و تفرج ایں جا
مے آیند۔ بعد از اختتامِ ماہ اگست موسمِ خزاں شروع مے شود وتا
اواخر نومبر مے ماند۔ ایں موسم تماماً خشک و صحت بدن را سازگار
مے باشد۔ دریں موسم سیب و بہی و میوہ ہائے دیگر پختہ مے شود
درختان لباسِ زرد مے پوشند۔ گلہا پژمردہ مے شود۔ آب و
ہوا خنکی مے پذیرد۔ موسم زمستان از ابتدائے ماہ دسمبر آغاز مے شود
در کشمیر موسم سرما خیلے شدید مے باشد۔ مردماں از زحمت آں بجاں
مے آیند۔ درجہ حرارت از درجہ انجماد فروتر مے شود۔ ابر بر آسماں محیط
شدہ برف مے بارد۔ منظر برف باری ہم خالی از لطف نمے باشد۔ ہمہ
کوچہ ہا و بام ہا یکسر سفید مے گردد۔ دریں حالت از خانہ بیروں رفتن و
سفر کردن کارے دارد۔ کودکاں ازیں برف تازہ و نرم گلولہ ہا ساختہ
بر یک دیگر مے اندازند۔ اما بعد از چندے چوں ہمینکہ یخ بستہ گردد
مانند سنگ سخت مے شود۔

مشق

(الف) موسمِ بہار پر چند جُملے فارسی میں لکھیئے۔

(ب) فارسی میں جواب دیجیئے:۔

در کشمیر چند موسم مے باشد؟ مدتِ بہار چہ قدر مے باشد؟ موسمِ بہار
در کشمیر چگونہ مے باشد؟ سیب ہا در کدام موسم پختہ مے گردد؟ در کشمیر
موسم سرما چگونہ مے باشد؟ کودکاں با برف نرم چہ مے کنند؟ درمیانِ
برف و یخ چہ فرق ہست؟

My Dear
Ahmad
My Dear
Sahib.

		کاشر کریت الر
ASL-288		Kashur Kutayati-Alwar
		Inshi' Mir Abdullah Qadri Mantaqi
		Ahkadi-
		—Sh. Mohd Amir Mir Tajrani Kalbi Syr
		1381 H — 160 Pages.
ASL-289		Qawaid-ul-Arabic
		Arabic grammar for 6th, 7th & 8th class (in Urdu)
		Text Book Advisory Board J&K State (1950)
		100 Pages
ASL-290		Farsi ki [illegible] doosri kitab (for 8th Class)
		1953 — 72 Pages
ASL-291	(1953)	Tamreen-ul Daroos — Maktaba Talimat Islam Lakhnow (32 pages)